493

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ڈاک نمبر ۸۲۵

نمبر ۳۳ جلد ۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل

یوم سہ شنبہ قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۶ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھ | ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۶ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان - ۵ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۲ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب علاج کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج عصر کے بعد واقفین تحریک جدید و وکالت تبشیر کی طرف سے جناب مولوی بشیر احمد آرچرڈ صاحب اور مکرم۔ مولوی محمد صادق صاحب مکرم سید احمد شاہ صاحب اور مکرم مولوی محمد صالح صاحب کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ مؤخر الذکر تینوں اصحاب بہت جلد تبلیغ احمدیت کے لئے ممالک غیر کو روانہ ہو رہے ہیں۔

خواہ انگریز جائے یا نہ جائے

ہندو آریوں نے شمال سے آکر یہاں کے اصل باشندوں سے ساتھ جو سلوک کیا۔ شاید امریکہ میں یورپی آریہ اقوام نے بھی وہ سلوک وہاں کے اصل باشندوں کے ساتھ نہیں کیا۔ بے شک ملک کے زیادہ تر حصے سے اصل باشندوں کا نام و نشان مٹا دیا گیا۔ لیکن امریکہ میں اب بھی بعض علاقے ایسے ہیں۔ جہاں خالص یا دوغلہ نسل کے اصل باشندے آزادی سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ پھر امریکہ میں جو ہوا۔ اسکی حیثیت زیادہ تر انفرادی رہی ہے۔ ملکی قانون میں انہیں آزاد ہی تصور کیا گیا۔ اگرچہ عملاً ان سے متشددانہ برتاؤ بند نہیں ہوتا رہا۔ افریقہ کے اصل باشندوں کی داستان بھی بے شک داستانِ درد ہے۔ اور کوئی ایسا سنگدل انسان نہیں جو ان سے ہمدردی نہ کرتا ہو۔ خود سفید رنگ کے لوگوں میں سے ایسے موجود ہیں جو ان کے خیر خواہ اور طرفدار ہیں۔ اور ان کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان پر ابھی تک بے حد ظلم روا رکھا جاتا ہے۔ اور ان کے لئے ترقی کی ہر راہ مسدود ہے۔ ایک ہی زمین پر بسنے والے ایک ہی آسمان کے تلے انسان کا انسان پر اس طرح ستم توڑنا انسانیت کے دامن پر کتنا بدنما دھبہ ہے۔

امریکہ اور افریقہ کے اصل باشندوں پر بے شک بہت ظلم ہوئے اور بہت ظلم ہو رہے ہیں۔ لیکن ہندوستان کے اچھوتوں کا سا تو ایک ایسا سانحہ ہے۔ کہ ساری دنیا کے ظلم و ستم کی تاریخ اسکی نظیر پیش نہیں کر سکتی۔ ہندوؤں نے اپنے اقتدار کے زمانے میں نہ صرف یہ کہ ان کو تمام قسم کی ملکیتوں سے محروم کر دیا۔ بلکہ مذہبی دہشت انگیزی سے ان کی ضمیروں ان کی روحوں کو یہاں تک مسخ کر کے رکھ دیا۔ کہ خود یہ یقین ان کا جزو ایمان بن گیا۔ کہ قدرت نے ان کو حیوانوں کی طرح پہلے جنم کے اعمال کی سزا بھگتنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ ان کے لئے اس تناسخی نظام کے نولادی شکنجہ سے فرار ناممکن ہو گیا۔ یہ خیال بھی اصل میں ہمارا اپنا ہی خیال ہے۔ ممکن ہے۔ کسی اچھوت کے دل میں کبھی یہ اس طرح چمک بھی جاتا ہو۔ جس طرح گھپ اندھیری رات میں کوئی جگنو۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ انسانوں کی اس دنیا پر تاریکی کی تہوں پر تہیں چڑھ گئیں۔ اور آج تک چڑھی ہوئی ہیں۔

انگریز نے ہندوستان کو آزادی دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ کچھ ہندوستانی خوشی سے تالیاں بجا رہے اور رقص میں آئے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ ہندوستانی کون ہیں۔ یہ وہی ہیں۔ جنہوں نے اچھوت اقوام کو اس نوبت تک پہنچایا۔۔۔۔ وہ جن کو اچھوتوں پر ظلم و ستم کی پاداش میں کئی صدیوں تک غیروں کی غلامی میں اس لئے دیا گیا تھا کہ وہ بھی کچھ اس کا مزہ چکھیں۔ اور سبق حاصل کریں۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کیا انہوں نے سبق حاصل کیا؟ کیا انہوں نے انسان کو انسان سمجھنا سیکھا؟

اللہ تعالیٰ نے ہندوؤں کو اس انتہائی بے رحمی اور خود غرضی کے گناہ کی پے در پے سزا دی۔ حملہ آور پر حملہ آور بھیجے۔ ان پر غلامی در غلامی کی ذلت ماری۔ مگر اس گمراہ اور مغرور قوم نے اپنی ہٹ دھرمی نہ چھوڑی۔ تو ان کے اندر سے نیک نفس مصلح پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اپنی مقدس زندگیاں قربان کیں۔ مگر سب اکارت گئیں۔ گو کچھ وقت کے لئے تو ایسا معلوم ہوا۔ کہ ملک میں حقیقی زندگی پیدا ہونے کو ہے۔ مردے کی نبض از سر نو چلنے لگی ہے۔ مگر ورن آشرم کا سانپ ہر بار موقع پا کر سر نکالتا ہی رہا۔

آخر مسلمانوں کو یہاں مسلط کیا گیا۔ کہ مظلوموں کو رہائی دلائیں۔ جو اسلام کی آغوش میں چلے آئے۔ وہ تو بچ گئے۔ لیکن اکثریت اپنی بے پناہ جہالت کے سمندر میں غرق رہی۔ اور یہاں چمٹی تھی۔ وہیں چمٹی رہی۔ در اصل مسلمانوں نے بھی اپنا فرض کما حقہٗ ادا نہ کیا۔ عیش و عشرت میں پڑ کر آپ ہی ناکارہ ہو بیٹھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے سات سمندر پار سے انگریز کو بلایا۔

کہتے ہیں اب انگریز بھی جا رہا ہے۔ سانپ اپنا سر پھر نکالنے لگا ہے۔ کیا بدنصیب اچھوت اچھوت ہی رہینگے۔ ان کے دل کانپ رہے ہیں۔ کیونکہ انسانیت کا حسین چہرہ ان کی آنکھوں سے پھر اوجھل ہو رہا ہے۔ پانچ ہزار سال کی تہہ بہ تہہ تاریکیاں پھر امڈی آ رہی ہیں۔ عزت نفس کا احساس بیدار ہوتے ہوتے پھر اونگھنے لگا ہے۔ گاندھی جی نے مرن برت کی دہشت انگیزی سے پونا پیکٹ کا طوق لعنت پھر ان کے گلے میں ڈال دیا ہے۔ پندرہ کروڑ اچھوتوں پر از سر نو غلامی کو مستحکم کرنے کا بندوبست ہو چکا ہے۔ لیکن کیا اللہ تعالیٰ کی غیرت کو یہ گوارا ہو سکتا ہے؟ کیا ظالم کو اپنا من مانی کرنے کی اجازت مل سکتی ہے؟

خواہ انگریز جائے یا نہ جائے۔ یقیناً ایسا نہیں ہو سکتا۔ قدرت نے جو قدم اٹھایا ہے۔ وہ آگے ہی پڑیگا۔ واپس نہیں لوٹ سکتا۔ جب تک انسان انسان نہ بن جائیں گے۔ اور مساوات کا سورج تاریکیوں سے تاریک جھونپڑی کو بھی اپنی شعاعوں سے منور نہ کر لیگا۔ آزادی کی شہزادی اس دیس میں قدم رنجہ نہیں فرمائیگی۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

قادیان ۱۴ ہجرت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بعد نماز مغرب مجلس میں بدوق افروز ہوئے حضور کے ارشادات کا ملخص درج کیا جاتا ہے

مسلم لیگ کے ساتھ ہماری ہمدردی

چارسدہ (سرحد) سے خان محمد اکرم خانصاحب بی۔اے احمدی تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور دیر تک ان سے سرحد کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔ اس ضمن میں حضور نے مسلم لیگ کے ساتھ جماعت احمدیہ کی ہمدردی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ ہماری جماعت زیادہ تر مسلمانوں میں ہی ترقی کر رہی ہے مسلمان ہمارے لئے شاملات کی طرح ہیں۔ خواہ وہ ہماری مخالفت کریں اور ہمیں تکلیفیں دیں لیکن پھر بھی آخر انہی میں سے نکل نکل کر لوگ ہماری جماعت میں شامل ہو رہے ہیں کسی دوسری قوم میں ابھی احمدیت کو قبول کرنے کی وہ روح پیدا نہیں ہوئی جو مسلمانوں میں ہے اس لئے مسلمانوں کے ساتھ ہی ہماری ترقی وابستہ ہے۔ گو ہم جانتے ہیں کہ کل کو یہی مسلمان ہمیں تکلیفیں بھی دے سکتے ہیں۔ اور ہماری راہ میں مشکلات پیدا کر سکتے ہیں لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ آخر انہی میں سے زیادہ لوگ احمدیت کو بھی قبول کریں گے

یورپ میں اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیاں

گفتگو کے دوران میں حضور نے امریکہ کے ایک احمدی مبلغ کے خط کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ امریکہ میں اور یورپ کے ممالک میں اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ وہ لوگ ہندو مذہب کے متعلق زیادہ تر حسن ظنی رکھتے ہیں۔ لیکن اسلام کے متعلق ان کے دماغ میں بہت ہی بھیانک تصور ہے۔ ہمارے مبلغ نے لکھا ہے کہ وہ امریکہ میں دورہ کرتے ہوئے عربوں کی ایک بستی میں گئے۔ اور انہیں تحریک کی کہ وہ اسلام کی تبلیغ کیا کریں لیکن ان عربوں نے جواب دیا کہ ہم اپنے ملک شام میں مسلمان ہیں۔ اس ملک میں مسلمان نہیں ہیں گویا وہ اپنے مسلمان ہونے کو وہاں چھپاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نے تو اپنے نام تک بدل لئے ہیں تاکہ ان کا مسلمان ہونا ظاہر نہ ہو سکے۔ ہمارے مبلغ نے لکھا ہے کہ وہ عرب پچیس تیس سال سے اس بستی میں رہتے ہیں۔ لیکن ایک مسجد بھی وہاں نہیں بنا سکے۔ اس کے برعکس وہاں پر سکھوں کی بستیاں ہیں۔ انہوں نے وہاں گوردوارے بنا رکھے ہیں۔ وہ وہاں اپنی عبادت کرتے ہیں۔ اور دُور دُور سے سکھ وہاں آتے ہیں ان کے اجتماعوں کو دیکھ کر قدرتی طور پر وہاں کے لوگوں میں سکھوں کے متعلق دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے۔

حضور نے اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیوں کی مثال دیتے ہوئے بیان فرمایا۔ کہ ایک دفعہ امریکہ میں ایک احمدی نے جب ایک امریکن عورت کو بتایا کہ وہ مرتد دستانی ہے تو اس نے اسے ہندو سمجھ لیا۔ پھر جب اس نے بتایا کہ وہ پنجاب کا رہنے والا ہے۔ تو اس نے اسے سکھ خیال کیا۔ جب اس نے بتایا کہ وہ مسلمان ہے۔ تو اس امریکن عورت نے بے ساختہ کہا کہ کیا تم ان لوگوں سے تعلق رکھتے ہو۔ جو سمجھتے ہیں کہ مرنے سے پہلے اگر ایک عیسائی کو مار دیا جائے۔ تو فوراً سیدھا جنت میں چلا جاتا ہے۔ یہ واقعہ بیان کر کے حضور نے فرمایا۔ دیکھو اسلام کے متعلق کتنی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ صرف اسلام ہی رواداری کی تعلیم دیتا ہے۔ اور کوئی مذہب رواداری کی تعلیم اس رنگ میں نہیں دیتا جس رنگ میں اسلام دیتا ہے۔ لیکن یورپ کے لوگوں کے قلوب میں اسلام کے متعلق ایسا بھیانک تصور پایا جاتا ہے۔ کہ تبلیغ کے متعلق کئی لوگ ہمیں مشورہ دیتے ہیں۔ کہ اسلام کا نام لیکر یورپ میں تبلیغ نہ کی جائے۔ کیونکہ اسلام کے متعلق ان کے قلوب میں اتنی شدید غلط فہمیاں پیدا کر دی گئی ہیں کہ وہ یہ خیال بھی نہیں کر سکتے کہ اسلام میں بھی کوئی خوبی ہو سکتی ہے۔

تبلیغ کے متعلق مسلمانوں کی افسوسناک غفلت

اسلام کے متعلق یورپ کی اس بدظنی کی ساری ذمہ واری خود مسلمانوں پر عاید ہوتی ہے۔ افسوس کی بات ہے۔ کہ وہ خود دنیا کو اسلام سے روشناس نہیں کراتے۔ اور جو ایک ہی جماعت تبلیغ کا کام کرتی ہے۔ اس کی راہ میں روڑے اٹکاتے ہیں اور اسلام کی رواداری کی تعلیم پیش کرنے کے جرم میں اسے طرح طرح کی تکلیفیں دیتے ہیں۔ چنانچہ افغانستان میں محض اس جرم کی پاداش میں ہمارے آدمی شہید کئے گئے۔ کہ کیوں وہ جبراً کسی کو مسلمان بنانے کی تعلیم کے قائل نہیں ہیں۔

اس موقعہ پر حضور نے اٹالین انجنیر کی ایک کتاب کا ذکر فرمایا جس میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ذکر کیا اور لکھا کہ انہیں محض اس بات پر سنگسار کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کے تصور کے مطابق جہاد کے قائل نہ تھے حضور نے فرمایا۔ اس قسم کے عقیدے اسلام کے نام پر ایک بدنما داغ ہیں۔ ان سے ایک طرف تو اسلام بدنام ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف خود مسلمانوں کی قوت عملیہ ماری جاتی ہے۔ وہ یہ سمجھ کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ اور تبلیغ سے غافل ہو جاتے ہیں کہ مسیح آکر تلوار کے زور سے خود بخود اسلام کو پھیلا دے گا۔ اس تصور کی وجہ سے وہ محنت اختیار جہد و جہد اور ترقی کی تدابیر اختیار کرنے سے غافل ہو جاتے ہیں۔

لوگ پوچھا کرتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر کیا کیا؟ میں کہتا ہوں ان کا یہی کارنامہ کیا کچھ کم ہے کہ انہوں نے ایک طرف تو وفات مسیح ثابت کر کے عیسائیت کو مارا۔ اور دوسری طرف آسمان کی طرف دیکھنے والے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانے والے مسلمانوں کو بیدار کر دیا۔ انہیں بتا دیا کہ آسمان سے کوئی مسیح آکر تلوار کے زور سے ہمیں ترقی نہ دیگا۔ بلکہ خود ہمیں اپنی ہمت اور جدوجہد سے اسلام کو ترقی دینی چاہیئے۔ جماعت احمدیہ بھی آخر انہی غیر مسلمانوں میں سے بنی ہے لیکن انہی میں کیوں قوت عملیہ پیدا ہو گئی ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ جو شخص احمدیت میں داخل ہوتا ہے۔ وہ جب دیکھتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام عمر بھر تبلیغ کرتے رہے۔ اور لوگوں کی گالیاں کھاتے رہے۔ تو وہ بھی تبلیغ کرتا ہے۔

جناب مولوی عبدالخالق صاحب کی علالت

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جناب مولوی عبدالخالق صاحب مجاہد احمدیت عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ تاحال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے

عازمین حج کیلئے ضروری اعلان

خدا کے فضل و کرم سے ہر سال جماعت احمدیہ میں سے ایک معقول تعداد حج بیت اللہ کے لئے جاتی ہے۔ اور امسال بھی انشاء اللہ ضرور احباب تشریف لے جائیں گے ایسے احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ کی طرف سے جناب حج کمیٹی میں نمائندگی کے لئے مکرم الحاج چوہدری غلام حسین صاحب پی۔ ڈبلیو۔ آئی ریٹائرڈ محلہ دارالفضل قادیان کو مقرر کیا گیا ہے۔ جو دوست حج سے متعلقہ کوائف معلوم کرنا چاہیں وہ چوہدری صاحب موصوف سے معلوم کر لیں۔ اگر ہمارے دوست حج پر آسٹھے جانا چاہیں تو اس کا انتظام بھی صاحب موصوف کی معرفت ہو سکے گا۔ حج فارم بھی چوہدری صاحب مکرم سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی طرف سے جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب کا خیر مقدم

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شمولیت

(مرتبہ:۔ بشیر احمد صاحب ونیس)

قادیان ۱۴ ماہ ہجرت۔ آج ۶ بجے شام جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے اعزاز میں عصرانہ دیا گیا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین اہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔ جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس کے ایڈریس اور جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے جواب کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی میں مختصر سی تقریر فرمائی۔ اور دعا کی۔

ایڈریس

مکرم صوفی غلام محمد صاحب کی تلاوت کے بعد جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس نے انگریزی زبان میں جو ایڈریس پیش کیا۔ اس کا ترجمہ مختصراً درج ذیل ہے:۔

آج مجھے تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے اپنے محترم بھائی مسٹر بشیر احمد آرچرڈ کا خیر مقدم کرتے ہوئے بڑی ہی مسرت محسوس ہو رہی ہے۔ میں اپنے جذبات کی عربی الفاظ میں ترجمانی کرتے ہوئے اھلاً وسھلاً و مرحبًا کہتا ہوں۔

مسٹر بشیر احمد آرچرڈ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کیونکہ آپ قبل ازیں دو دفعہ قادیان آچکے ہیں۔ اور بہت سے احباب آپ سے شناسا ہیں۔

آپ ابتداءً احمدیت سے اس وقت متعارف ہوئے۔ جبکہ فوجی خدمات کے سلسلہ میں ہندوستان میں مقیم تھے۔ اور دو سال بعد آپ احمدیت میں شامل ہو گئے۔ وہ دوست جنہیں آپ کے قریب رہنے کا موقع ملا ہے۔ بخوبی جانتے ہیں۔ کہ آپ کے دل میں تبلیغ احمدیت کا بے پناہ جذبہ موجزن ہے۔ چنانچہ فوجی خدمات سے سبکدوش ہونے کے بعد جب آپ انگلستان پہنچے۔ تو آپ نے اپنے وطن مالوف برسٹل میں صرف دو روزی قیام کیا تھا۔ کہ تیسرے روز مسجد احمدیہ لندن میں پہنچ گئے۔ اور مجھ سے دوران گفتگو میں اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ میں یہاں ہی قیام رکھنا چاہتا ہوں۔ اور ایک مبلغ بننے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے اس پر ان اہم فرائض اور ذمہ واریوں سے جو ایک مبلغ پر عاید ہوتی ہیں۔ آپ کو آگاہ کیا۔ اور کچھ عرصہ توقف کرنے کو کہا۔ ممکن ہے یہ التوا ان کو ناگوار گذرا ہو۔ مگر اس کے چند روز بعد ہی آپ نے اپنے آپ کو غیر مشروط طور پر وقف کے لئے پیش کر دیا۔ میں نے اس درخواست کو اس اظہار کے ساتھ کہ یہ وجود احمدیت کے لئے بہت مفید ہوگا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بھیج دیا۔ جسے حضور نے ازراہ شفقت قبول فرمایا۔ ازاں بعد مسٹر آرچرڈ نے ہمارے ساتھ رہنا شروع کر دیا۔ اور تبلیغ کے فرائض نہایت اخلاص اور جوش سے بجا لانے میں منہمک ہو گئے۔

گذشتہ ماہ دسمبر میں جب آپ کو اعلیٰ مذہبی تعلیم کے حصول کے لئے قادیان جانے کو کہا گیا۔ تو آپ نہایت خوشی سے آمادہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں اور اس کے سچے عاشقوں کو خدا کی بات پوری ہوتے دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ آج ہم اپنی آنکھوں سے وہ پیشگوئی جو آج سے ۱۳۶۰ سال قبل حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کی تھی۔ کہ سورج کا طلوع مغرب سے ہوگا۔ پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازالہ اوہام میں اس الہام کا مطلب یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ جب اہل مغرب تاریکی و ظلمت میں مبتلا ہو جائیں گے۔ اور صداقت کی طرف سے آنکھیں بند کر لیں گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کا سامان پیدا کرے گا۔ اور ان پر صداقت اسلام کا سورج طلوع کرے گا۔ جو ان سیاہ دلوں کو منور کر دیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خود ایک رویاء میں دیکھا۔ کہ میں لنڈن میں ایک جگہ کھڑا ہو کر اسلام کی صداقت اور خوبیوں پر تقریر کر رہا ہوں۔ اور اس کے بعد میں نے بہت سے سفید پرندے جو درختوں پر بیٹھے چہچہا رہے ہیں۔ پکڑے ہیں۔ جس کا مطلب حضور نے یہ فرمایا۔ کہ ممکن ہے مجھے خود وہاں جانے کا موقع نہ ملے۔ لیکن میری تعلیم وہاں ضرور پھیل جائے گی۔ اور بہت سے نیک فطرت اسے قبول کریں گے۔

تمام وہ سعید الفطرت روحیں جنہوں نے حق کو قبول کیا۔ وہ اس رویا کی مصداق ہیں۔ آج میں اس بات کا حق رکھتا ہوں۔ کہ میں مسٹر آرچرڈ کو یہ بشارت دوں۔ کہ وہ بھی ان روحانی پرندوں میں سے ایک ہیں۔ اور مسٹر آرچرڈ کو بھی حق پہنچتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی انعامات اور اس فضیلت پر جس قدر چاہیں۔ خوشی و مسرت کا اظہار کریں۔ وہ شخص جسے دنیا کا بادشاہ کبھی کبھار یاد کرے۔ اسکی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں ہوتا۔ لیکن وہ شخص جسے شہنشاہوں کے شہنشاہ نے یاد کیا ہو۔ اسکی خوشی کا کیا ٹھکانا ہو سکتا ہے۔ یقیناً وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں۔ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پرندوں کی شکل میں دیکھا۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کے دل ہر قسم کی دنیاوی آلودگیوں سے پاک ہو جائیں گے۔ اور وہ نہ صرف اسلام کو قبول ہی کریں گے۔ بلکہ اس کے پیغام کو لیکر پرندوں کی طرح دنیا میں پرواز بھی کریں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی طرح صداقت کی منادی کریں گے۔

اس جگہ اس بات کا ذکر کر دینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی اپنے حواریوں کو پرندوں سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں بھی مذکور ہے۔ کہ وہ مٹی سے قسما قسم کے پرندے بناتے تھے۔ جس سے مراد وہی پاک طینت لوگ ہیں۔ جو صداقت کا پیغام لے کر دور دراز ملکوں کی پرواز کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام نے کہا ہے۔ کہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ تم زندگی کی الجھنوں میں نہ پڑو۔ کہ تم کیا کھاؤ گے۔ کیا پیو گے اور کیا پہنو گے۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ تم پرندوں کی مثال دیکھو۔ وہ نہ بوتے ہیں۔ اور نہ کاٹتے ہیں۔ اور نہ اپنے غلے بھرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ انہیں رزق دیتا ہے۔ کیا تم ان سے بہتر نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کفیل نہ ہو۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رویا میں سفید پرندے دکھائے گئے۔ جو آپ کے پیغام کو دنیا میں پہنچائیں گے۔ اور اسلام کی خاطر اپنی جانیں وقف کریں گے۔ مسٹر بشیر احمد آرچرڈ بھی ان میں سے ایک ہیں۔ اور ہم ان کو اس فضیلت پر مبارک باد دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور جس مقصد کے لئے وہ یہاں آئے ہیں۔ اس میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔

جواب ایڈریس

ذیل میں مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب کے جواب کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ آپ نے کہا ابتدا میں میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے احمدیت کے قبول کرنے اور اسکی خدمت کرنے کی توفیق بخشی۔ پھر میں تحریک جدید کے ان ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس تقریب کا اہتمام کر کے میری عزت افزائی کی۔ اور بالآخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اپنے مبارک وجود سے اس مجلس کو رونق بخشی۔

پہلی دفعہ میں جب قادیان آیا۔ تو میرا قیام صرف دو روزہ تھا۔ اس اثناء میں میں نے بہت سے دوستوں سے تبادلہ خیالات کیا۔ اور مذہبی معلومات حاصل کیں۔ مگر کوئی خاص اثر میری طبیعت پر نہ ہوا۔ گاڑی پر سوار ہو کر میں قادیان سے رخصت ہو گیا۔ مگر ابھی چند میل بھی طے نہ کئے ہونگے کہ یہ واقعات یکے بعد دیگرے میرے ذہن میں آنے شروع ہوئے۔ اور وہ نوازش مہربانی اور شفقت جس کا اظہار میرے ساتھ کیا گیا۔ خوشگوار یاد بن کر میرے دل میں چکر لگانے لگی جس سے لمحہ بہ لمحہ میری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبیعت متاثر ہوتی جارہی تھی۔ گاڑی جب امرتسر پہنچی۔ تو اس وقت مشاہدات قادیان کا گہرا نقش میرے دل پر کندہ ہو چکا تھا۔ چنانچہ اس کے بعد میں جس شہر میں بھی گیا میں جماعت کے لوگوں کو تلاش کرتا۔ اور خوش قسمتی سے وہ ہر شہر میں مجھے مل جاتے۔ اور وہاں بھی مجھے وہی شفقت اور محبت کا نظارہ دیکھنے میں آتا۔ جس کا نظارہ میں نے قادیان میں دیکھا تھا حتیٰ کہ ایک دن ایسا بھی آیا جب میں خود احمدیت کی آغوش عاطفت میں جا چکا

مجھے ایک سال مسجد احمدیہ لنڈن میں رہنے کا موقعہ ملا۔ وہاں بھی میں نے اسی شفقت اور ہمدردی کا مشاہدہ کیا۔ جو قادیان میں دیکھنے میں آئی تھی۔ اخوت کی یہ روح جو جماعت احمدیہ کے ہر فرد میں پائی جاتی ہے اس کی صداقت کو پھیلانے کے لئے کافی ہے۔ اگر احمدیت سچی نہ ہوتی تو یہ روح کبھی پیدا نہ ہوتی۔ جو کسی اور جماعت اور قوم میں دیکھنے میں نہیں آتی۔ میں سمجھتا ہوں ضرورت نہیں کہ صداقت کو سمجھنے کے لئے بہت زیادہ علم کی ضرورت ہو۔ بلکہ نیک عمل کی ہے ایک دفعہ حضرت مسیح جو اپنے شاگردوں کے سامنے اپنی آمد ثانی کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ نے بتایا کہ ناقص درخت کا پھل بھی ناقص ہوگا۔ اور اچھے درخت کا پھل بھی اچھا ہوگا۔ اور تم اس کو اس کے پھل سے پہچان لوگے آخر میں میں پھر کہتا ہوں۔ کہ صداقت قبول کرانے کے لئے بہت بڑے علم کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہم اپنے عمل سے دوسروں کو منوا سکتے ہیں۔ آپ لوگوں کا حسن عمل ہی تھا جو میری کشش کا باعث ہوا۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ اس کشش کے باعث دوسرے لوگ بھی کھچے چلے آئیں گے۔

اب میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے تا اس کی رضا حاصل ہو۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر

فرمایا۔ بشیر احمد آرچرڈ صاحب چونکہ اردو نہیں جانتے اس لئے اس خیال سے کہ وہ پوری بات کو سمجھ سکیں میں اپنے خیالات کا انگریزی میں اظہار کر دیتا ہوں۔

ایک وقت تھا جب عیسائی قوم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم پر عمل پیرا تھی۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ دنیاوی ترقیات میں بھی پیش پیش تھی۔ لیکن اس کے بعد عیسائی قوم نے حضرت مسیح کو بھلا دیا۔ اور جو تعلیم وہ لائے تھے اسے پس پشت ڈال کر مسرف دنیاوی معاملات میں مشغول ہو گئے اور ہدایت پر نہ رہ سکے۔ ایسے وقت میں بھی کبھی کبھی ان کے دلوں میں خدا تعالیٰ کا ہلکا سا مقصد آشکار ہوتا۔ مگر غافلی اور غیر ذمہ داری اور پھر اپنی دنیا میں لگ جاتے تب اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے ایک پیغمبر کا بھیجنا ضروری سمجھا۔ ادھر مسلمان اپنے مذہب کو بھول کر افتراق و شقاق کا شکار ہو چکے تھے۔ انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لئے ضروری تھا کہ کوئی مصلح آئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سب اقوام کے اکٹھا کرنے کے لئے بھیج دیا اور تم وہ پہلے شخص ہو جسے اپنی قوم میں سے اسے قبول کرنے کا موقع ملا ہے۔ اور اس کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے وقف زندگی کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ہم آپ کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو استقامت عطا فرمائے۔ اور ہر روز آپ کے اخلاص اور جوش کو بڑھاتا رہے۔

بے شک وہ مقصد جس کے لئے آپ کھڑے ہوئے ہیں بہت عظیم الشان ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ اس وقت تمہیں تمہارے ملک کے لوگ بھی نہیں جانتے۔ چہ جائیکہ دوسری دنیا۔ لیکن وہ وقت آئے گا کہ جب خدا کے واحد کا نام دنیا پر قائم ہو چکا ہوگا اور ہر طرف احمدیت ہی احمدیت ہوگی۔ تو اس وقت تمہارے ملک کے لوگ تاریخ کی کتابوں کی چھان بین کریں گے۔ اور وہ تلاش کرنے لگیں گے کہ کیا ابتدائی دور میں کوئی انگریز احمدی ہوا۔ جب وہ دیکھیں گے کہ ہاں ایک شخص مسٹر بشیر احمد آرچرڈ تھا۔ جس نے ابتدا میں احمدیت کو قبول کیا۔ اور غیر معمولی قربانیاں کیں۔ یہ دیکھ کر ان کے دل خوشی سے بھر جائیں گے۔ اور ان کے قلوب اطمینان سے پُر ہو جائیں گے ماضی نہایت مسرت سے کہیں گے۔ کہ انگریز قوم نے اپنا حق خدمت ادا کر دیا۔ اگرچہ بے شک تم نامعلوم اور غیر معروف ہو۔ لیکن وہ زمانہ آئے گا۔ اور جلد آئے گا۔ جب قومیں تمہارے نام پر فخر کریں گی۔ اور تمہارے کارناموں کو سراہیں گی۔ پس تم اپنی حرکات و سکنات کو معمولی نہ سمجھو۔ اور یہ نہ سمجھو کہ یہ حرکات صرف میری ہیں۔ بلکہ یہ ساری انگریز قوم کی ہیں۔ وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے وہ تمہاری ہر حرکت کی نقل کریں گے۔ اور تمہارے ہر لفظ کی پیروی کریں گے۔

کیا تم نے مشاہدہ نہیں کیا۔ کہ آج مسیح علیہ السلام کے حواریوں کو دیا ملنے درجہ حاصل ہے کہ ساری انگریز قوم ان کی پیروی اور نقل میں فخر محسوس کرتی ہے۔ اور اسی طرح مسلمان بھی تھا کی ہر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے۔ اور بے نظیر قربانیاں کیں عزت کرتے ہیں۔ اور ان کی ہر حرکت اور ہر لفظ کی پیروی کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اگر تمہاری حرکات و سکنات اسلام کے مطابق ہوں گی۔ اور بلند مرتبہ و ذی شان ہوں گی۔ تو یاد رکھو۔ اس وجہ سے تمہاری قوم بھی ترقی کر جائے گی۔ لیکن اگر وہ صحیح اسلامی حیات کے مطابق نہ ہوگی بلکہ ناقص ہوں گی تو تمہاری قوم ترقی سے محروم رہ جائے گی۔ پس ہمیشہ کوشش کرو۔ کہ آنے والوں کے لئے بہترین نمونہ قائم کر جاؤ۔ اور اعلیٰ درجہ کی یاد چھوڑ جاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ کسی اور شخص کو کھڑا کر دے گا جو اس کام کو سرانجام دے گا۔

اس زمانہ میں جب احمدیت دنیا پر غالب آئے گی اور ضرور غالب آ کر رہے گی۔ اور کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔ اس وقت لوگوں کے دلوں میں تمہاری عظمت بہت بڑھ جائے گی۔ حتیٰ کہ بڑے سے بڑے وزیر اعظم سے بھی زیادہ ہوگی۔

پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اخلاص اور جوش سے کام کرو۔ اور آنے والی نسلوں کیلئے بہترین نمونہ چھوڑ جاؤ۔ آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنا فضل اور رحم تمہارے شامل حال رکھے۔ اور وہ مقصد جس کی ابتدا تم نے کی ہے اس کی انتہا وہ کامیابی کرے۔ آمین

آہ! ڈاکٹر کریم الدین صاحب

ہمارے خاندان کے افراد کے دلوں میں وہ زخم جو آج سے قریباً پانچ ماہ پہلے ہماری ایک بہن کی وفات سے ہوا تھا۔ ابھی وہ مندمل نہ ہونے پایا تھا کہ میرے چچا ڈاکٹر کریم الدین صاحب کی اچانک وفات نے اسی زخم پر نمک کا کام کیا۔

مرحوم مجلس مشاورت قادیان میں شمولیت کے بعد جب گھر واپس ہوئے تو ضرورتمند میں انہیں سخت ناکام ہو گیا۔ حتیٰ کہ یہی ناکام بڑھتے بڑھتے سرسام کی صورت اختیار کر گئے سخت بیہوشی میں تبدیل ہو گیا۔ کھاریاں میں مقامی طور پر دو تین ڈاکٹروں کا علاج ہوتا رہا۔ لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ اور ۲۰ اپریل ۱۹۴۵ء بروز اتوار نماز عشاء کے بعد وہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے بھائیوں میں عمر میں سب سے چھوٹے تھے۔ چونکہ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے فی الحال ان کی نعش کو امانتاً کھاریاں میں ہی دفن کیا گیا ہے۔ وہ تمام خوبیاں جو ایک سچے احمدی میں ہونی ضروری ہیں ان میں پائی جاتی تھیں احمدیت کی سچی تڑپ انکی ذات میں عیاں تھی۔ تبلیغ کا جوش جو انکی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ مستقل مزاج تھے۔ اور طبیعت سادہ اور تبلیغ احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کیطرف سے مسٹر جناح کے نام ضروری تار

اگر پنجاب کی تقسیم ناگزیر ہو تو اسے بعض شرطوں کے ساتھ مشروط کیا جاوے

ناظر اعلیٰ و چیف سیکرٹری جماعت احمدیہ کی طرف سے مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے نام مندرجہ ذیل تار بھجوایا گیا ہے:۔

جماعت احمدیہ پنجاب کی تقسیم کے خلاف ہے۔ لیکن اگر یہ تقسیم ناگزیر ہو تو ہماری رائے میں اسے تین اصولی شرطوں کے ساتھ مشروط کرنا ضروری ہے

اوّل:۔ تمام اُن علاقوں کو اسلامی علاقہ میں شامل کیا جاوے۔ جہاں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے مسلمانوں کی اکثریت ہے خواہ اس کے لئے اضلاع کی حدود توڑنی پڑیں۔ یا تسلسل کو ترک کر کے معقول جداگانہ جزیرے بنانے پڑیں۔

دوم:۔ تمام اُن علاقوں کو اسلامی علاقے قرار دیا جائے جہاں مسلمان انفرادی طور پر سب سے بڑی پارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ جہاں مسلمانوں۔ ہندوؤں اور سکھوں کی رائے معلوم ہے۔ اچھوت اقوام اور عیسائیوں کی رائے ریفرنڈم یعنی حصول رائے عامہ کے طریق پر حاصل کی جائے

سوم:۔ نہروں کے ہیڈ اور بجلی کے پاور سٹیشن اور پہاڑی صحت افزا مقامات کو اُن علاقوں کے ساتھ کم از کم پندرہ سال کے عرصہ کے لئے ملحق رکھا جائے جنہیں وہ اس وقت زیادہ تر فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ خواہ مقامی آبادی کا تناسب اس کے خلاف ہو۔ (مرزا بشیر احمد)

اضافہ حصہ وصیت

مندرجہ ذیل موصیوں نے حضور پُر نور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ فتح محمد صاحب موصیہ ۸۸۴۳ء ۱/۸ سے ۱/۷ حصہ کر دی ہے

۲۔ میاں نور الحسن صاحب کوٹلی ہرزائیاں موصی ۱۲۹۲ء ۱/۱۰ سے ۱/۹ حصہ کی ادا کر دی ہے

۳۔ اخوند عبدالعزیز صاحب جیکب آباد سندھ ۲۸۲۲ء ۱/۲ سے ۱/۱ " " " "

۴۔ خلیل احمد صاحب واقف زندگی ۱۰۵۸۱ء سے ۱/۱۰ سے ۱/۳ " " " "

(سکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

بقیہ صفحہ ۴:۔

اگرچہ یہ موت ہمارے لئے معمولی صدمہ نہیں۔ مگر اس کے ساتھ ہمارے خاندان کو چاہیئے۔ کہ ان کی تبلیغ کا جوش اُن کی مستقل مزاجی اور اُن کی ہمدردی اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ ثم جعلنٰکم خلٰئف فی الارض من بعدھم لننظر کیف تعملون۔ کہ ہم نے تمہارے پہلے لوگوں کے بعد تمہیں اُن کا جانشین زمین میں بنایا۔ تاکہ ہم دیکھ سکیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اب یہ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اُن کے نیک نمونہ پر عمل کریں۔ مرحوم اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ کر فوت ہوئے۔ بچوں کی والدہ زندہ ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرماویں۔ کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ ملے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور تبلیغ احمدیت کا جو نمونہ مرحوم نے ہمارے سامنے پیش کیا اسے قائم رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے

ہماری تبلیغی جدّوجہد

جنوری ۴۶ء میں ۱۳۱ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ۸۵ نومبائعین نے مندرجہ ذیل احباب کے ذریعہ بیعت کی۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

جناب مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ ۸
مقامی تبلیغ ۷
" مولوی فرمان علی صاحب کالا بن کشمیر ۶
مکرم الٰہی صاحب سیکرٹری جماعت پونچھ ۵
" حافظ ابو ذر صاحب دیہاتی مبلغ روڈہ ۵
چوہدری علی بخش صاحب چاہ ڈیاں بیٹ ۴
" فقیر دین صاحب سیکرٹری جماعت پشاور ۴
مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی معلم دار الواقفین ۳
جناب ماسٹر ماموں خانصاحب قادیان ۲
" بہادر علی صاحب ریاست ٹپیالہ ۲
حکیم یٰسین صاحب انسپکٹر بیت المال ۲
" خدا بخش صاحب سیکرٹری جماعت خنکار ۲
حکیم فضل الٰہی صاحب نارووال سیالکوٹ ۲
ماسٹر بشیر احمد صاحب بارہ کوٹ کشمیر ۲
مستری محمد شفیع صاحب سیکرٹری جماعت چونڈہ ۲
مبارک احمد صاحب ناصر دیہاتی مبلغ ۲
میاں فخر الدین صاحب ملکھوانی ۲
" غلام احمد خان صاحب ٹیچر گاگ بنگال ۲
عبد الحق صاحب ورک نئی دہلی ۱
حق الحسن صاحب سنجوڑہ امرت سر ۱
امیر صاحب جماعت جسو کی گجرات ۱
جناب حوالدار میجر ملک محمد حسین صاحب رنگون ۱
جناب ماسٹر محمد علی صاحب مسترو عہ ۱
منشی عبد الغنی صاحب جنرل سکرٹری دھرم کوٹ بگہ ۱
چوہدری امام الدین صاحب میرٹھ شہر ۱
" شیر محمد صاحب دیہاتی مبلغ نیاں ڈوگراں ۱
محمد اسمٰعیل صاحب فرید کوٹ ۱
" غلام محمد صاحب مدرس چیچہ ۱
جناب امۃ اللہ بشیرہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ گلشن حیدر آباد دکن ۱
محمد عبد اللہ صاحب جلد ساز قادیان ۱
" غلام قادر صاحب دیہاتی مبلغ ۱
مولوی عبد الرحمن صاحب دیہاتی مبلغ دانہ ۱
سید محمد حسین صاحب احمدی نارووال ۱
حکیم مختار احمد صاحب شاہدرہ ۱
عبد الکریم صاحب سیکرٹری جماعت پونچھ ۱
مہر دین صاحب ویک نمبر ۲۷ الف ضلع سرگودھا ۱
قاضی محمد صادق صاحب قریشی لائلپور ۱
امیر جماعت احمدیہ ملتان ۱
مولوی عبد الرؤف صاحب وکیل حیدر آباد دکن ۱
بابو بشیر احمد صاحب امیر جماعت کوئٹہ ۱
محمد اسماعیل صاحب واقف زندگی ۱

سفر کرنے والے احباب

کے لئے اطلاعاً گذارش ہے۔ کہ یکم مئی ۱۹۴۶ء سے قادیان آنے اور جانے والی گاڑیوں کے اوقات میں کچھ تبدیلی ہو گئی ہے۔ چونکہ اکثر اصحاب کو اس کا علم نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لئے رفاہِ عام کے لئے گاڑیوں کے موجودہ اوقات درج ذیل ہیں۔

روانگی از قادیان:۔ پہلی گاڑی ۵ بج کر دس منٹ پر صبح
دوسری گاڑی ۳ بجے بعد ظہر
تیسری گاڑی ۶ بج کر ۳۵ منٹ پر بعد عصر

آمد قادیان:۔ پہلی گاڑی پونے دو بجے بعد ظہر
دوسری ۵ بجکر ۳۵ منٹ پر بعد عصر
تیسری " ۹ بجے شب

اس ضمن میں یہ بھی نوٹ فرما لیا جائے کہ بعض شہروں میں ہوائی حملے کے باعث کرفیو وغیرہ کی وجہ سے فی الحال صرف دو گاڑیاں پہلی اور دوسری آتی جاتی ہیں۔ تیسری گاڑی آج کل نہ قادیان سے روانہ ہوتی ہے۔ نہ شب کو آتی ہے۔

(خاکسار رشید احمد ارشد معتمد نظارت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند نہایت ضروری باتیں

(۱) دفتر کی انتظامی خرابی کی وجہ سے جہاں کئی اصحاب سے جن کے نام اخبار جاری ہے۔ بروقت قیمت وصول نہیں کی گئی۔ وہاں ایسے اصحاب بھی ہوں گے جن کی طرف سے کوئی رقم وصول تو ہوئی۔ مگر ان کے کھاتہ میں درج نہ کی گئی۔ چونکہ سب بقایا داروں کے نام وی پی کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ احباب وی پی ضرور وصول فرمالیں۔ اور اگر کوئی صاحب ۱۹۲۷ء تک کی قیمت ادا کر چکے ہوں۔ تو وہ اپنے نمبر خریداری کے ساتھ رسید کا نمبر اور تاریخ وغیرہ تفصیل کے ساتھ تحریر فرمائیں۔ تاکہ پتہ لگایا جا سکے۔

(۲) اب بقایا کی ادائیگی اور پیشگی قیمت کی وصولی کے بغیر کوئی پرچہ جاری نہ رہ سکے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ وی۔ پی کی واپسی پر پرچہ بند ہو جائیگا

(۳) وی پی میں پرانا پرچہ اس لئے بھیجا جاتا ہے۔ کہ تازہ پرچہ دیر سے نہ پہنچے اور تسلسل نہ ٹوٹے۔

(۴) اگر کوئی صاحب قیمت کی ادائیگی کے باوجود مرسلہ وی پی وصول فرمالیں گے۔ تو ان کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ کیونکہ سابقہ رقم کی اطلاع ملنے پر وی پی کی رقم بھی ان کے حساب میں محرا دی جائے گی۔ (منیجر الفضل)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (منیجر)

درخواست ہائے دعا!!!

عزیزہ امۃ اللطیف بنت منشی احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل کو بوجہ نکسیر پھوٹنے اور بہت زیادہ خون نکلنے سے بہت کمزوری ہو گئی ہے۔

خواجہ عبدالواحد صاحب (پہلوان) کو آج صبح اچانک فالج کا حملہ ہو گیا ہے (چوہدری) محمد حسین صاحب (عثمان آصر آباد اسسٹنٹ بعارضہ شدید کھانسی اور قدرے بخار تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔

بوسکی
شادی جہیز اور ذاتی استعمال کیلئے بہترین کپڑا ۲۰ گز کے تھان کی قیمت ۲۰/۴/- لوکل ایجنٹوں کی ضرورت ہے
ہمبلٹن جسٹس ڈلہ ضمانہ

پانچ دو پہلے بارہ آنے میں
طاقت کیلئے اعلیٰ دوا
پیچش قبض اور مفتر صحت ادویہ کا گرو
مردانگی
ایک بار منگوا کر ضرور استعمال کریں
ملنے کا پتہ: مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب

صحت کی ترقی قوم کی ترقی ہے

مکرم جناب نور محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر

ہوشیار پور

تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک صاحب نے مردانہ عوارض کے لئے قرص خاص کا استعمال کیا۔ اور اس کو ایک نہایت مفید دوائی پایا۔ ان کو پرانی تکلیف تھی۔ اور اس سے پہلے کئی ادویہ استعمال کی تھیں۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔

نور محمد

مردانہ عوارض کے لئے

قرص خاص خوراک ایکماہ چھ روپے

محلول خاص خوراک ایکماہ آٹھ روپے

دونوں دوائیں یکدم استعمال کرنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دواخانہ نورالدین قادیان

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اسکی تعریف کرنا لاحاصل ہے اسکے استعمال سے ہی اسکی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں۔ نہایت ہی مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اسمیں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فیشیشی سات روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

یو اسیر کی بار بار تجربہ شدہ اور نہایت مفید دواطبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایکماہ کا کورس آٹھ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج

دفتر اوّل کے تیرھویں سال میں ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کرنیوالے مجاہدین

اگر آپ کے اخراجات کی زیادتی آپ کیلئے مانع ہو تو یاد رکھیں کہ اخراجات کی زیادتی کی ذمہ داری زیادہ تر آپ پر ہے، سلسلہ کی ذمہ داری دوسرے نمبر نہیں بلکہ پہلے نمبر پر ہے۔

پس آپ

سلسلہ کی اہم اور اشد ضروری ضروریات کو بہرحال مقدم کریں

چوہدری رحمت علی صاحب کرتوشیخوپورہ	61/-
" " منیب الیہ صاحبہ "	6/-
" " " نصیر دختر "	5/-
" " " ناصر احمد پسر "	6/-
" " " نذیر احمد صاحب "	15/-
میاں محمد اکرم صاحب پٹواری نواں کوٹ	25/-
محمد ابراہیم صاحب پٹواری	34/-
محمود احمد صاحب عارف شاہ مسکین	3/-
چوہدری عمر الدین صاحب بھوتیوال	10/-
نصرت جہاں بیگم دختر چوہدری علی اکبر صاحب ننکانہ صاحب	11/-
چوہدری شیر محمد صاحب دوست پورہ	6/6
ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب ناصر	32/-
سید علی صاحب معہ اہلیہ امرتسر	22/8
محمد ابراہیم صاحب جھتوان	16/2
شیخ محمد بشیر صاحب آزاد مریدکے	17/-
چوہدری احمد دین صاحب پٹیالہ دت محمد	63/-
ڈاکٹر عمر الدین صاحب گوجرانوالہ	150/-
اہلیہ صاحبہ بابو فضل الٰہی صاحب "	9/-
" عبد المجید صاحب "	8/4
چوہدری غلام حسین صاحب موہلن کے	3/3
اہلیہ صاحبہ " "	3/12
چوہدری سردار خاں صاحب "	17/8
شیخ محمد عبد اللہ صاحب وزیر آباد	18/-
محمد یوسف صاحب "	9/-
قاضی ضیاء اللہ صاحب حافظ آباد	38/8
چوہدری غلام احمد صاحب "	7/1
میاں محمد دراد صاحب خیاط "	6/10
غلام محمد صاحب بھاگا بھٹیاں	10/-
دوست محمد صاحب "	10/-
جمشیرہ مہر بی بی صاحبہ "	10/-
محمد امیر صاحب بھاگا بھٹیاں	10/-
ظہور احمد خاں صاحب "	13/-
ملک صفدر علی خان صاحب امین آباد	40/-
چوہدری محمد نذیر خان صاحب زمیندار "	85/-
شہزادی تسنیم بیگم صاحبہ "	50/-
کلثوم بیگم صاحبہ "	6/4
ظہور الدین صاحب ترگڑی	5/12
مستری اللہ دتہ صاحب "	5/5
محمد جمال صاحب "	7/3
میاں احمد دین صاحب "	5/-
سلطان علی صاحب گجوچک	8/8
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب پیرکوٹ	11/-
احمد خان صاحب "	8/-
پیر محمد صاحب "	12/8
رکن الدین صاحب ککا کولو	7/-
جمعدار محمد انور صاحب گوجرانوالہ	100/-
عبد الرشید صاحب درویش کے	15/-
چوہدری محمد سعید صاحب بقاپور	6/12
سید محمد احسن صاحب احمد نگر	3/1/-
محمد عبد اللہ صاحب سوہاوہ ڈھلواں	11/-
احمد خان صاحب کھیوالی	10/8
بابا بوڑا صاحب لائل پور	5/-
سید حاکم شاہ صاحب لائل پور	54/-
منشی عبد العزیز صاحب غلام حسین صاحب گوجرہ	218/-
ڈاکٹر محمد الدین صاحب گوجرہ	50/-
" " منیب الیہ صاحبہ "	35/-
" " بچگان "	15/-
بابو محمد سعید صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ	103/-
حسن صاحب رہتاسی لائل پور	14/8
چوہدری سردار احمد صاحب ضلعدار جڑانوالہ	76/-
منشی غلام حسین صاحب پٹواری ٹوبہ ٹیک سنگھ	7/-
حکیم یوسف علی صاحب چک ۲۶۷ گ ب	54/11
میاں غلام محمد صاحب بابو دالی جھنگ	12/-
مہر نور سلطان صاحب پلیڈر "	54/-
مولوی محمد زریہ صاحب شور کوٹ	20/2
صدر الدین صاحب "	10/2
میاں ناصر علی صاحب جھنگ مگیانہ	227/-
شیخ محمد یوسف صاحب چنیوٹ	800/-
حاجی تاج محمود صاحب "	11/-
ملک ہدایت اللہ صاحب خوشاب	10/6
مولوی نظام الدین صاحب چک ۴۱ ج	8/8
عطاء اللہ خان صاحب "	14/-
ملک بہادر خان صاحب ہیڈ ماسٹر بھلوال	25/-
چوہدری فتح علی صاحب چک ۲۵ ج	7/-
سید منور شاہ صاحب چک ۱۱۵ ج	15/6
مولوی احمد دین صاحب "	21/-
خانبہادر ملک صاحب خان فون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر فتح آباد	131/-
راجہ بشیر الدین احمد صاحب مدھ رانجھا	26/8
میاں خدا بخش صاحب اورحمان مرگودہا	15/-
شیر علی صاحب "	7/2
دل احمد صاحب "	11/2
چوہدری محمد سعید صاحب "	10/-
" محمد بخش صاحب "	23/-
ہاجرہ بی بی صاحبہ "	20/-
حافظ عبد العزیز صاحب فون "	22/8
بہادر خان صاحب سپاہی "	21/-
چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک ۳۶ ج	20/-
" منیب والد صاحب جرم	20/-
چوہدری ہدایت اللہ صاحب منیب والدہ صاحب مرحومہ چک ۳۶ ج	15/-
" " مرزا بیگم اہلیہ صاحبہ "	15/-
" " چوہدری محمد سلطان اکبر پسر "	15/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ واقف زندگی	15/-
" " اہلیہ صاحبہ "	15/-
" " والدہ صاحبہ "	15/-
" " چوہدری احمد دین صاحب برادر "	15/-
" " اہلیہ صاحبہ "	15/-
" " چوہدری اسد اللہ صاحب برادر "	15/-
" " شریفہ بیگم بنت چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ	7/-
" " نذیر بیگم "	7/-
" " ہمشیرہ صاحبہ "	7/-
چوہدری غلام قادر صاحب معہ اہلیہ چک ۲۱ ج	25/4
" خانبہادر صاحب چک ۱۲۱ شمالی	5/-
مولوی رحمت خان صاحب معہ اہلیہ کوٹ مومن	5/6
چوہدری شیر محمد صاحب چک ۳۳ سرگودہا	1/12
منشی خدا یار صاحب پٹواری چک ۹۹ شمالی	1/-
چوہدری نبی محمد صاحب گھوگھیانہ	1/-
" مرزے خان صاحب چک ۶۵ شمالی	8/-
محمد ابراہیم صاحب پوسٹمین گجرات	2/-
سلیم بی بی صاحبہ اہلیہ "	5/-
بابو ضیاء الدین صاحب ڈسپنسر گجرات	1/-
والدہ صاحبہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب "	1/-
ملک برکت علی صاحب پنشنر "	1/-
امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اکرم صاحب "	1/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں	1/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " "	-
چوہدری سلطان احمد صاحب "	1/-
زینب والدہ صاحبہ ڈاکٹر کریم الدین صاحب "	2
مائی بھولی صاحبہ کھاریاں	-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں فضل الٰہی صاحب بالہ موسیٰ 10/8
سعیدہ ناصرہ صاحبہ اہلیہ محمد ناصر " 10/-
میاں فتح عالم صاحب دھاریوالیہ 23/-
" نورالدین صاحب " 15/6
سید محمد فاضل شاہ صاحب مرحوم گلیٹ 4/18
اہلیہ صاحبہ " " " 11/8
سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب 26/4
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ 6/10
میاں غلام محمد صاحب چک سکندر 40/-
" فضل دین صاحب حجام " 7/-
مہتاب بی صاحبہ زوجہ عالم دین شاہ دیوالی خورد 5/9
چودھری غلام محمد صاحب چوکنا والے کنجاہ 11/-
شیخ اللہ رکھا صاحب کنجاہی نیتر تنگ 5/6
میاں امام الدین صاحب چک شکری فورنگ 10/8
سید امیر حسین شاہ صاحب " 16/8
نذیر حسین شاہ صاحب " 35/-
عبدالغنی شاہ صاحب " 5/2
منشی سلطان عالم صاحب گوڑ پالہ 5/2
حافظ امام الدین صاحب " 10/-
سیدہ مجاوہ بیگم صاحبہ مونگ 8/8
رستم علی صاحب عالم گڑھ 4/-
غلام محمد صاحب " 11/8
امام دین صاحب " 60/-
محمد ابراہیم صاحب ڈنگہ 6/-
میر عبداللہ صاحب ہیڈ خورد سرائے عالمگیر 7/10
چودھری دیوان علی صاحب " 7/10
عبدالحق صاحب " 5/12
مرزا غلام نبی صاحب پنڈی لالہ 30/-
شاہ محمد صاحب مرالہ 20/-
چوہدری محمد حسین صاحب سدوکے 5/8
زینب زوجہ " " 5/8
چودھری محمد اکبر صاحب فتح پور 11/2
میاں نواب خاں صاحب " 45/6
میاں خان صاحب سید اگول 8/-/3
ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب راجڑ بنگلہ 133/-
غلام حیدر صاحب خوجیانوالی 6/8
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ مرحومہ کڑیانوالہ 71/8

ماسٹر سید غلام صاحب B.A.B.T معہ اہلیہ پاڑیانوالی 36/4
حوالدار محمد اشرف صاحب چاکانوالی 23/
محمود احمد صاحب کمیانہ 5/-
سید نذیر احمد صاحب معین الدین پورہ گجرات 20/-
میاں فضل الدین صاحب دوکاندار جہلم 8/-3
اہلیہ صاحبہ " " 15/-
فضل بیگم صاحبہ زوجہ بابو عبدالکریم صاحب 8/2
اللہ بخش صاحب تسنیم جہلم 40/-
راجہ محمد صادق صاحب محمود آباد " 12/-
ملک اللہ دتہ صاحب " " 10/-
چوہدری کرم دین صاحب چکوال 6/-
ملک ستار محمد صاحب دوالمیال 9/-
صوبدار عبداللہ خانصاحب " 39/-
ملک انار دلخاں صاحب P.O حال قادیان 180/-
راجہ غلام محمد صاحب علاقہ دار دلیل پور 35/-
" منجانب راجہ محمد اشرف صاحب مرحوم پور 140/-
" " امیر بیگم صاحبہ " 40/-
شمشیر علی صاحب نائب تحصیلدار پنجاد نخان 30/-
راجہ فضلداد صاحب ڈلوال " 70/-
استانی فضل نور صاحبہ " 10/-
چوہدری فقیر محمد صاحب D.S.P راولپنڈی 44/7
" منجانب اہلیہ صاحبہ " 16/8
" " صالح محمد ابن " 7/12
" " بشیر محمد صاحب " 7/12
" " صادق محمد " 7/12
" " جان محمد صاحب پسر " 7/12
میاں عبدالغنی صاحب S.I. O.S " 132/-
اہلیہ صاحبہ " " 137/-
بابو اللہ بخش صاحب کوہ مری 100/-
محبوب عالم صاحب محمود ٹنک 13/8
میجر ملک سلطان محمد خانصاحب ایبٹ آباد 9/10/-
" منجانب مزار مرزا فرخ خان مرحوم والد " 40/-
" " عائشہ صدیقہ بیگم صاحبہ " 115/2
" " سردار بانو مرحومہ اہلیہ خود " 115/2
" " راشدہ سلطانہ بنت " 40/-
" " سلطان رشید خان پسر " 40/-
" " سلطان ہارون رشید خان " 40/-

چوہدری عبدالعزیز خانصاحب کوٹ فتح خان 61/-
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب چک بیلی خان 134/-
N.O.K روزی خان صاحب محمود آباد سندھ 12/-
لفٹننٹ کرنل محمد یوسف شاہ صاحب واہ 849/-
اللہ بخش صاحب پنڈی گھیب 20/-
محمد عثمان صاحب مدرس ہیڈ ماسٹر ڈیرہ غازیخان 6/12
والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خانصاحب کوٹ قیصرانی 12/-
عبدالقدوس صاحب بستی نمدان 20/-
میر محمد صاحب پٹواری تونسہ شریف 10/10
اہل پردہ سردار کوڑے خان صاحب " 267/-
گل محمد خانصاحب کالا 7/-
عبدالقادر صاحب مدرس بسرانی 5/9
اللہ بخش صاحب مانہ سیدانی 7/-
قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی 17/12
" احمد شفیع صاحب " 10/9
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب لاہوری والی بھیچرانی 115/-
محمد عرفان صاحب عرائض نویس نسرہ 42/-
سید مقصود علی شاہ صاحب " 22/-
رشید احمد صاحب S.D.O ایبٹ آباد 300/-
فقیر اللہ صاحب ہری پور ہزارہ 8/-
چوہدری کرامت اللہ صاحب پشاور 5/9/-
میاں حیات محمد صاحب S.D.O " 260/-
مولوی عبدالکریم صاحب " 15/-
خان بہادر محمد دلاور خانصاحب ڈپٹی کمشنر 1860/-
بیگم صاحبہ " " 350/-
میجر ایم عطاء اللہ صاحب نئی دہلی 101/-
اہلیہ صاحبہ " " 31/-
حسن آفتاب بیگم صاحبہ پشاور 120/-
سیدہ فاقتہ بیگم صاحبہ " 23/-
ماسٹر کرامت اللہ صاحب " 17/-
حوالدار فضل دین صاحب " 13/4
مرزا غلام رسول صاحب " 20/8
" منجانب والدین " 10/8
اہلیہ صاحبہ مرزا غلام حیدر صاحب تونسہ چھاؤنی 20/-
P.O ظفر احمد صاحب R.A.F کوہاٹ 150/-
مولوی معین الدین صاحب مردان 27/-
خان محمد سیفور خان صاحب " 30/-

میاں غلام حسین صاحب S.D.O مردان 420/-
سید گل صاحب سرلئے نورنگ 6/4
کیپٹن اقبال احمد صاحب میر علی کیمپ سرحد 521/12
رکن الدین صاحب بلی ٹنگ سرحد 30/12
P.O ملک بشیر احمد صاحب پشاور 300/-
میاں اللہ دتہ صاحب بنوں 8/-
بابو اعراف اللہ صاحب دھوبیاں سرحد 15/-
حوالدار محمد حنیف صاحب رسالپور چھاؤنی 20/-
محمد اکبر صاحب ترنگ زئی 10/-
خانزادہ امیر اللہ خان صاحب امبیلیہ 16/-
خلیفہ عبدالرحیم صاحب جموں 230/-
ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی میرپور 50/-
مولوی عبدالواحد صاحب پنشنر کشمیر 29/12
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب آسنور 15/4
مولوی غلام محی الدین صاحب باندی پورہ 11/-
عبدالکبیر صاحب بٹ " 9/4
خواجہ ثناء اللہ صاحب " 55/-
راجہ عبدالرحمٰن صاحب باڑی لورہ 6/6
والدہ صاحبہ راجہ سمیع اللہ خانصاحب " 6/8
بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ چارکوٹ کالین 10/4
مرزا عبدالخالق صاحب بارہ مولا 15/-
محمد رمضان صاحب کوٹلی میرپور 18/12/6
عبدالجبار صاحب ریش نگر 8/4
منشی محمد بخش صاحب ملتان 33/-
بابو غلام حسن صاحب " 43/-
جمیل احمد صاحب رشید 11/-
چوہدری عطا محمد صاحب تحصیلدار لودہراں 250/-
مہر محمد نواب خان صاحب ناگب " 125/-
ملک عبدالرحمٰن صاحب لڑکا 10/-
ملک محمد علی صاحب لودہراں ملتان 5/4
ملک محمد ابراہیم صاحب " " 7/-
شیخ محمد رمضان صاحب " " 7/-
ملک عزیز احمد صاحب " " 7/-
نواب خانصاحب عرائض نویس " 04/-
نور بیگم صاحبہ بنت محمد علی صاحب چک 43 ملتان 3/-
شیخ وظیف الرحمٰن صاحب میاں چنوں ملتانی 50/-
اہلیہ صاحبہ " " 15/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے جہاد سب پر فرض کیا ہے جہاد ہی ہے جو یہ بات سب پر روشن کر دیتا ہے کہ خدا اور رسول اور اسکے دین کو مومن ترجیح دیتے ہیں یا اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں وغیرہم کو۔

پانچہزاری فوج کے مجاہدو! کیا تحریک جدید کا وعدہ پورا کر لیا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد حیات خانصاحب منیجر اسسٹنٹ ملتان - ۱۶/-
غلام احمد صاحب بکی نیٹر مظفرگڑھ - ۱۳/-
غلام قادر صاحب قتال پور - ۶/۴
شیخ عبدالحق صاحب ہوڑیالہ - ۱۳/-
چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ وہاڑی - ۱۶/-
" محمد ابراہیم صاحب پٹواری - ۳۸/-
حافظ نور الٰہی صاحب بہاولنگر - ۱۳۰/-
چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۱۲۵ بہاولپور - ۲۶/-
ڈاکٹر فرزند علی صاحب " - ۴۶/-
چوہدری نصیر احمد خان صاحب چک ۱۲۵ - ۶۰/-
" رحمت علی صاحب " - ۴۰/-
" اہلیہ الدین نمبردار چک ۱۲۵ مراد - ۱۴۲/-
" منجانب اہلیہ مرحومہ " - ۱۴/۸
" موجودہ " " - ۹/۸
چوہدری محمد ابراہیم صاحب " - ۶/-
" اہلیہ صاحبہ " - ۶/-
چوہدری برکت علی صاحب " - ۲۰/-
" اللہ دتہ صاحب " - ۱۰/-
" الدین صاحب چک ۱۲۵ نہر مراد - ۲۶/-
" احمد خانصاحب چک ۱۶۳ " - ۱۰۳/-
رحمت بی بی صاحبہ زوجہ محمد حسین چک ۱۲۵ مراد - ۵/۱۱
میاں علی محمد صاحب چک ۱۲۵ عبدالشاہ والہ - ۲۶/-
مرزا محمد سیف اللہ خانصاحب عارف رحیم یار خان - ۶۱/-
خورشید احمد صاحب الہ آباد بہاولپور - ۳۳/-
میجر محمد حسین صاحب فقیر والی چک ۱۲۲ - ۴۰/-
ڈاکٹر جعفر علی صاحب صادق گڑھ بیلس - ۳۰/-
شیخ نصیر احمد صاحب آڑھتی منٹگمری - ۱۳/-
حوالدار محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار چک ۹۹ GR - ۴۷/-
اہلیہ صاحبہ " " " - ۱۳/-
والدین " " " - ۱۴/-
دختر الحفیظ دختر " " " - ۱۰/-
امۃ المجید " " " - ۱۰/-
منجانب آنحضرت صلعم " " " - ۱۹/-
اہلیہ خانصاحب مرحوم سید محمود شاہ صاحب ۶۲ GR منٹگمری - ۶/۸
منشی نور محمد صاحب پٹواری پاکپتن - ۶/-
میاں امام دین صاحب " - ۱۰/-
ماسٹر محمد عبدالصمد صاحب مقرب " - ۳۶/-
حاکم علی صاحب ٹیچر اوکاڑہ " - ۱۲/-
چوہدری غلام سرور صاحب چک ۲۴۵ ج محمود پور - ۱۱۰/-

ماسٹر چراغدین صاحب عارف والہ - ۲۳/-
شیخ غلام حیدانی صاحب " - ۷۰/-
چوہدری محمد خان صاحب چک ۳۰ ۱۱ " - ۲۱/-
" نور دین صاحب ذیلدار چک ۱۱ ۱۱ " - ۲۷۶/-
" ہرچرنی زوجہ " - ۲۳/-
" " " ہاجرہ بیگم صاحبہ " - ۱۹/-
چوہدری مولا بخش صاحب " - ۲۰/-
" شیر محمد صاحب " - ۱۱/-
صوفی غلام رسول صاحب " - ۱۶/۶
" سردار احمد صاحب " - ۶/۱
چوہدری حاکم دین صاحب " - ۱۳/-
عبدالرحمن صاحب عزیز چک ۹۹ GR " - ۲۶/-
رشیدہ بی بی صاحبہ میڈ معلمہ " - ۲۶/-
مستری غلام محمد صاحب رسالہ خورد - ۱۶/-
اللہ دتہ صاحب " - ۱۱/-
محمد عارف صاحب بنگلہ حیون شاہ - ۲۶/-
عمر الدین صاحب مدرس طفریں ۶/۴
چوہدری محمد مالک صاحب چیچہ وطنی - ۲۱۰/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " - ۲۶/-
" " " دختر حامدہ " - ۱۶/-
امیر الدین صاحب ولد نواب دین کریم پور ۶/۴
چوہدری نادر علی صاحب شیر گڑھ - ۶۶/-
راجہ احمد خانصاحب چک ۱۱۹ - ۱۰/-
چوہدری فضل دین صاحب چک ۲۳۵ E.B - ۱۳/-
محترمہ امۃ الحی صاحبہ چک ۱۱۲ GR منٹگمری - ۱۶/-
" منجانب بشیر احمد " - ۲۶/-
ممتاز علی صاحب سٹور کیپر جیل فیروز پور - ۱۲۶/-
پیر محی الدین صاحب " - ۳۶/-
پیر ضیاء الدین صاحب " - ۱۱۰/-
پیر اکبر علی صاحب " - ۳۳۹/-
" اہلیہ صاحبہ " - ۹۳/-
مرزا ناصر علی صاحب مرحوم " - ۹۶/-
پیر معین الدین صاحب " - ۳۶/-
محمد بشیر صاحب بھٹی زیردی " - ۲۱/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری شیر احمد صاحب " - ۱۴/-
محمد یٰسین خانصاحب فیروز پور چھاؤنی ۶/۴
منشی رحمت خانصاحب " - ۱۶/-
شیخ رحیم بخش صاحب موگا " - ۵۰/-

شیخ خیات محمد صاحب موگا فیروز پور کنٹ - ۲۶/-
" محمد شریف صاحب " - ۱۳/-
منشی محمد ابراہیم صاحب کانسٹیبل ۴۱۱ - ۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ " - ۵/۱۲
چوہدری داد خانصاحب ضلعدار نہر ابوہر - ۶۵/-
ملک محمد خانصاحب فیروز پور چھاؤنی - ۸/-
محمد یامین صاحب ندیم جالندھر شہر - ۴۱/-
محمد حسن صاحب معاون المرحوم مدار - ۳۸/-
قبلہ منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ - ۲۶/-
شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ " - ۳۰۵/-
عبدالرحمن صاحب نائب تحصیلدار فتح آباد - ۳۲/-
اہلیہ صاحبہ شیخ محمود احمد کپورتھلہ - ۲۹/-
شیخ معراج دین صاحب " - ۲۶/-
منشی جٹھا علی صاحب پرچہ نویس خورد ۱۶/۴
رحمت علی صاحب " ۷/۴
عالم بی بی صاحبہ دختر برکت علی " - ۶/-
نظام دین صاحب لنگیری جالندھر ۱۳/۶
رحمت اللہ صاحب سیالی " ۵/۱۴
عبدالمجید صاحب سیالی " ۵/۱۴
عبدالواحد صاحب " - ۱۰/-
عبدالرزاق صاحب " - ۳۰/-
امیر الدین صاحب ولد نواب دین کریم پور ۶/۴
چوہدری عبدالرحمن صاحب کریام - ۱۲/-
حاجی غلام احمد صاحب مرحوم " - ۶۳/-
چوہدری بہادر جنگ صاحب " ۱۴۰/۱۲
" عبدالحبیب خان " ۵/۱۱
جنت النساء بیگم صاحبہ بنگہ ۵/۱۰
غلام نبی صاحب " - ۶/-
ماسٹر محمد عمر صاحب انور " - ۱۰/-
عبدالرحیم صاحب کھاپون ۱۰/۴
شیر محمد صاحب " ۶/۸
علی محمد صاحب " - ۶/-
حکیم عبداللطیف صاحب اوڑ - ۶۰/-
صغریٰ بیگم صاحبہ دختر سید عبدالشکور بھلور - ۶۶/-
سیدہ حفیظ بیگم صاحبہ بنت عبدالغفور صاحب ۱۲/-
ڈاکٹر محمد رمضان صاحب جالندھر کنٹ ۲۷۰/-
حبیب محمد اقبال حسین صاحب کرتار پور - ۱۳۶/-
بابو شاہ محمد صاحب کاتبہم عبداللہ شاہ ۶۴/۸
سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ نکودر - ۱۳/-

فضل حق صاحب کمنڈ پور نکودر ۵/۳
اہلیہ صاحبہ حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیار پور - ۲۰/-
بشیر احمد صاحب بلیپور - ۶۸/-
قریشی شاد الدین صاحب مرحوم نئی دہلی ۱۲/۶
علی محمد صاحب گھیٹ پور - ۱۱/-
چوہدری چھجو خان صاحب معہ اہلیہ سڑوعہ - ۶۶/-
" حاکم خان صاحب " ۵/۴
" عبدالعزیز خان صاحب بھٹی " ۱۶/۹
نعمت علی صاحب " ۵/۱۳
چوہدری سندر دین صاحب " ۱۱/۱
" احمد خان صاحب اوورسیر مینشنز " ۶/۱۴
میاں میر الدین صاحب دوکاندار " - ۳۰/-
محترمہ صفیہ بیگم اہلیہ " " " - ۲۶/-
سردار بیگم بیوہ محمد علی صاحب " ۶/-
کپتان محمد فضل خان صاحب " - ۳۰۰/-
ام کلثوم اہلیہ ڈاکٹر نذیر احمد خانصاحب " - ۱۶/-
سلیم بیگم صاحبہ دختر " " - ۸/-
بی صاحبہ موہ غلام غوث صاحب " ۶/۱۲
عمر حسن صاحب اہلیہ نعمت علی صاحب " ۶/۳
خانبہادر چوہدری نعمت خان صاحب بیگم پور - ۲۹۵/-
امۃ البتول بیگم صاحبہ " ۶/۱
چوہدری فتح محمد صاحب مٹھیانہ - ۲۱/-
بوٹے خانصاحب نمبردار " ۶/۷
دوست احمد خانصاحب کاٹھ گڑھ ۵/۴
ہدایت اللہ خانصاحب " ۵/۶
امیر محمد خانصاحب پرانہ خورد ۶/۲
محمد عثمان صاحب " ۱۰/۲
ایم نور الٰہی صاحب ٹانڈہ ۱۲/۱۲
بیگم صاحبہ چوہدری دولت محمد خانصاحب ایم اے - ۱۰/-
چوہدری عبدالعزیز صاحب عالم پور - ۶/-
مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانہ - ۳۶/-
میاں برکت علی صاحب " - ۱۳/-
حکیم قریشی عبدالرحمن صاحب باچھی داڑہ ۳۶/۸
ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب " ۶/۱۲
بشیر احمد صاحب قریشی " ۵/۱۲
عبدالمنان صاحب " ۵/۱۲
محمد یوسف صاحب ولد جیوا رام گڑھ ۱۶/۴
سید دتی محمد صاحب ملود ۱۰/۱۲
حکیم نواب خانصاحب بدر سائے کوٹ ۵/۸

حکیم فتح محمد صاحب رضا قریشی وائے کوٹ - ۲۲/-
نفشنٹ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب گوجرواں - ۲۷۶/-
قاضی محمد سعد اللہ صاحب کھنہ - ۶/-
منشی فتح دین صاحب اکال گڑھ ۵/۱۲
سید خلیل شاہ صاحب سنام - ۱۲۰/-
مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ - ۷۲/-
بچہ مولوی عبدالحق صاحب مرحوم پٹیالہ ۲۲/۱۲
شیخ کرم الٰہی صاحب " - ۲۲/-
شیخ قدرت اللہ صاحب " ۳۶/۱۲
" منجانب الدین " ۱۲/۱۲
" داد و دادی " ۷۲/۱۲
" زوجگان مرحومین " ۱۲/۱۲
" دختران " ۱۰/۱۲
" مشیرگان " ۱۲/۱۲
" رحمت اللہ فرزند " ۱۲/۱۲
" بسم اللہ دختر جی بی " ۱۲/۱۲
فاطمہ بی بی اہلیہ شیخ حبیب اللہ صاحب " ۶/۸
جمعدار محمد ادریس صاحب سنور ۱۱/۴
مولوی محمد تقی صاحب " ۱۰/۵
میاں عبدالصمد صاحب " ۶/۸
عائشہ بیگم اہلیہ مولوی محمد تقی صاحب " ۶/۸
سلامت بی بی اہلیہ میاں عبدالصمد صاحب " ۶/۸
مریم بیگم اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب " ۶/۸
جمیلہ بیگم اہلیہ مختار احمد صاحب " ۶/۸
حبیب اللہ صاحب " ۱۰/۶
قدرت اللہ صاحب سنوری " ۱۲/-
محمد عبداللہ صاحب بیرادلہ " ۱۲/-
منشی رحیم بخش صاحب " ۶/-
گیانی محمد صدیق صاحب " ۶/-
شیخ عبدالغنی صاحب معہ اہلیہ دھوری " ۲۶/-
بدر الدین صاحب سرہند " ۶/-
عطا محمد صاحب ہرنبس پورہ ۱۲/۴
عنایت علی خانصاحب معہ اہلیہ بڈبر - ۳۲/-
حوالدار عبدالرحمن صاحب فانس گڑھ - ۱۶/-
چوہدری جیوا صاحب سرہند ۱۲/-
مرزا محمد علی بیگ صاحب ماتہ - ۲۶/-
بابو عبدالمجید صاحب مرحوم انبالہ - ۴۹/-
اہلیہ صاحبہ " " - ۶/-
والد صاحب " " ۶/۱۱
والدہ صاحبہ " " ۶/۱۱
بابو عبدالمجید صاحب " ۱۰/-
بشارت بیگم صاحبہ " - ۶/-

تحریک جدید کے چندہ کا آپکا وعدہ اگر جون یا جولائی یا اگست کے بعد کا ہے تو بھی آپ کوشش فرمادیں کہ ۳۱ مئی تک آپکا وعدہ پورا ہو جائے اسلئے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور شرمندہ ہونگے جو چاہیں اور جہاں مرکز کے لئے ضرورت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم کے مجاہد

اہلیہ صاحبہ میاں محمد یوسف خان صاحب فیروزپور	۴/۴	قادر بخش ولد منگو صاحب خانپور	۴/-
" " محمد حسین خانصاحب	۴/۸	عبدالغنی ولد نبی بخش صاحب "	۴/-
فضل الٰہی صاحب سکھے تند	۴/۸	قطب الدین ولد کالو "	۴/-
محمود خان صاحب سکھانند	۴/۸	اللہ بخش ولد رکھا "	۴/-
ناصرہ ندیم صاحبہ جالندھر شہر	۴/۸	فتح محمد صاحب ولد رحمت اللہ	۴/-
چوہدری عبدالحق صاحب کریام	۲۸/-	چودھری شریف احمد صاحب چک ۱۹۶ لکھیہ لائل پور	۳۲/-
" ظہورالدین صاحب	۴/۲	بیگم محمد شفیع صاحب ملٹر دہلی	۴/-
مسماۃ رحمت بی بی صاحبہ بہادر جنب ضلع	۴/۸	عبدالمالک پسر لطیف احمد صاحب طاہر "	۴/-
محمد یعقوب ولد اسماعیل صاحب لنگیری	۴/۲	حوالدار کلرک بہادر شیر صاحب دہلی چھاؤنی	۶۰/-
نورالدین عرف ناصرالدین صاحب "	۴/۳	محمد یونس صاحب فاروق دہلی شہر	۹۰/-
غلام رسول صاحب ولد اسماعیل صاحب "		مرزا بیگ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب	۴/-
میاں نبی بخش صاحب کنیاں کلاں	۶۰/-	بیگم سید شرافت احمد "	۹/-
آمنہ صدیقہ بیگم صاحبہ "	۴/۸	" اللہ صاحب دہلی	۱۱/۸
میاں غلام عباس صاحب فورپور کپورتھلہ	۱۵/-	" اول میر نتظار حسین صاحب "	۴/-
حسمد علی صاحب سرہالی	۱۳/-	بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب	۶/۸
اہلیہ " "	۴/-	اسحاق حسین صاحب کراچی	۳۲/-
امانت بی بی اہلیہ ماسٹر رشید صاحب لائل پور	۶/۲	ملک محمد عالم صاحب "	۳۱/-
حکیم محمد ایوب صاحب کنگنہ	۲۷/-	میاں محمد اسمٰعیل صاحب نورنگر سندھ	۱۱/-
جنابہ بادشاہ بخت خان صاحب از والدہ مرحومہ بیگم پور	۱۳/-	چوہدری نور حسن صاحب "	۱۶/-
محمد یوسف خان صاحب کاٹھ گڑھ	۴/-	" محمد اسحاق صاحب بشیر آباد سٹیٹ	۶۰/-
تاج بی بی صاحبہ "	۴/-	" عبدالسلام صاحب "	۲۵۰/-
ڈاکٹر عبدالقادر صاحب اوند	۲۵۰/-	فضل محمد صاحب باڈہ سندھ	۴/-
مرزا غلام احمد صاحب گڑھا دیوالہ	۶۰/-	والدہ و اہلیہ چوہدری محمد ابراہیم رشید کھر	۱۶/-
میاں عبدالرحیم صاحب لدھیانہ	۲۰/-	اہلیہ و ابن ملک بشارت احمد صاحب کنری	۱۶/-
اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب	۴/۲	چوہدری پیر محمد صاحب پتوں احمد آباد سٹیٹ	۳۴/۸
سیدہ طاہرہ بانو صاحبہ "	۱۰/-	محمد رفیع صاحب شریف آباد	۴/۸
محمد منظور احمد شاہ صاحب ماچھی داڑہ	۴۱/-	زینب بی بی اہلیہ محمد رفیع صاحب "	۴/۸
اہلیہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب "	۴/۴	نیاز احمد صاحب "	۴/۸
ظہور احمد شاہ صاحب "	۴/۶	اہلیہ " "	۴/۸
مسعود بیگم صاحبہ "	۴/۴	فتح محمد خانصاحب ناصرآباد اسٹیٹ	۲۷/-
شیخ احمد حسن صاحب پٹیالہ	۳۲/-	اہلیہ " "	۴/-
حلیمہ بیگم صاحبہ بسنور	۴/۲	چوہدری برکت علی صاحب محمود آباد سٹیٹ	۶/-
قطب الدین صاحب مرحوم "	۴/۲	" بدرالدین صاحب "	۴/۸
رقیہ و کلثوم دختران منشی رحمت اللہ صاحب	۴/-	سید عبدالمجید صاحب دیہہ لگھی ضلع	۳۲/-
رحمت بیگم اہلیہ محمد ادریس صاحب بسنور	۴/۸	اہلیہ " "	۴/-
محمد بخش ولد چندو خانپور	۴/-	عبدالحمید صاحب مورد سندھ	۱۶/۸

اہلیہ چوہدری مبارک علی صاحب کوٹلہ	۲۰/-	سرداری بی بی کیرنگ	۴/-
" عبدالوحید خانصاحب چین	۶/-	خاتون بی بی "	۴/-
حوالدار امام عبدالرحمن صاحب شاہجہانپور	۶۳/-	بشیر بیگم بی بی "	۴/-
" کلرک برکت علی صاحب آگرہ	۴/-	عبدالستار صاحب پنکال	۶/-
اہلیہ مرحومہ بابو محمد یوسف صاحب بریلی	۱۲/-	محمودہ بیگم بنت قمر علی صاحب "	۱۲/-
حوالدار لال الدین صاحب "	۶۰/-	محمد ایوب صاحب بھوساول	۳۲/-
قاضی شفیق احمد صاحب کانپور	۱۱۱/-	صوبیدار اللہ دتہ صاحب پونہ	۱۱۰/-
بیگم [illegible]	۱۰۲/-	بشیر احمد " "	۱۲۵/-
سید حسن شاہ صاحب سنارو شہر	۲۵/-	مراد آباد	۱۰۰/-
سارہ بیگم اہلیہ جمعدار رحیم بخش صاحب	۱۲/-	سخاوت حسین خانصاحب اوے پور کلیا	۱۶/-
افضل النساء بیگم صاحبہ شیموگہ	۴/۴	مبارک احمد " "	۴/۴
سعید النساء بیگم " "	۴/۴	یوسف علی " "	۱۱/-
سیٹھ اسمٰعیل صاحب از حضرت بی اے صاحب بہادرگڑھ	۴/۴	سخاوت خانصاحب جہلیت	۴/-
" " از مسیح الموعود علیہ السلام	۴/۴	وزیر حسین صاحب گداشہ بجہانپور	۴/۸
" " والدہ مرحومہ "	۴/۲	خالدہ بشریٰ صاحبہ بنارس چھاؤنی	۳/-
" " والد مرحوم "	۴/۲	محمد شکور صاحب "	۱۰۵/-
" " استاد مرحوم "	۴/۲	اہلیہ ممتاز علی خانصاحب پوادہ	۴/-
" " اہلیہ خود "	۴/۴	میجر اقبال احمد صاحب جھانسی	۶۰/-
" " بچگان "	۴/۴	محمد شفیع صاحب اسوہا یوپی	۱۰۵/-
قمرالنساء بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن	۱۲/-	چوہدری رسول احمد صاحب بامینہ کپ	۳۵/-
محمد باسط صاحب " "	۴/۴	آصف زمان خانصاحب مرحوم پیلی بھیت	۱۲/-
اے ابن اے حنیف صاحب ساتان کلم	۲۰/-	لفٹنٹ ایوب " "	۱۲/-
فضل محمد صاحب آف راہوں کولمبو	۱۵/-	محمد خالد احمد صاحب جھانسی	۲۴/-
اقبال احمد صاحب کلکتہ	۵۰/-	منشی قمرالدین صاحب رنچولی	۲۱/۱۲
جمعدار غلام رسول صاحب جگاندلی	۶۴/-	نذیر حسین شاہ صاحب بچگان جھانسی	۱۲/-
سلطان محمد خان صاحب رنگون	۷۹/۱۰	محمد اشرف صاحب گھٹیالیوی کامپٹی	۴/۴
حوالدار کلرک بدر عالم صاحب ملایا	۱۰۱/-	جمعدار محمد افضل صاحب جبل پور	۴/۸
" فتر علی محمد صاحب جاپان	۴۰/-	محمد صدیق صاحب گن فٹر "	۲۶/-
ملک ریاض احمد صاحب میمیو	۵۰/-	رشید احمد صاحب "	۶۶/-
ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب شہر از الدین	۱۶/-	چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ	۳۳/-
" " " از خسر صاحب	۴/-	مبارک احمد صاحب ارشاد بھوپال	۱۶۶/-
" " " ہمبرگان	۱۶/-	شوکت احمد صاحب آہا بہار	۴/۴
" " " برادر خورد مرحوم	۴/-	زبیدہ بیگم صاحبہ مونگھیر	۴/۴
" " " مربی پرست	۴/-	حمیرہ بنت ظریف صاحب "	۱۰/۴
" " " بچگان کمکس	۲۱/-	اہلیہ سید غلام نبی صاحب "	۴/-
محمد عبداللہ صاحب انجینیر از اہلیہ مسجد سلیمان	۲۴/-	شیخ منیر محمد صاحب بھدرک	۴/-
" " بچگان "	۹۴/-	حلیمہ بی بی صاحبہ کیرنگ	۴/-

شیخ حمید احمد صاحب لنڈن	۲۴/-		
ڈاکٹر عبداللطیف احمد صاحب عدن	۱۲۱/-		
اہلیہ " "	۴/-		
دی کے شیخ محی الدین صاحب ساتان کلم	۱۴/-		
ایم - بے چراغ بی بی صاحبہ "	۴/-		
اے - ایم - ایس شیخ فقیر محمد صاحب "	۱۴/-		
ٹی عبدالعزیز صاحب کنار کولمبو	۲۴/-		
ایم عبدالقادر صاحب "	۴۳/-		
جمعدار شمس احمد " بھیرہ	۴۳/-		
بابا رحیم بخش صاحب "	۴/-		
محمد علم الدین صاحب نئی دہلی	۱۲۵/-		
امۃ العزیز صاحبہ دارالبرکات شرقی	۲۰/-		
محمد شریف صاحب ٹیچر بانکوئی تاڈیان	۳۶/-		
شیخ محمد عثمان علی صاحب دارالانوار	۴/-		
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالغفور صاحب دہلی	۱۲/-		
بیگم مستری کرم الدین صاحب "	۴/-		
فتح خاتون صاحبہ "	۶۰/-		
ضیاء الاسلام صاحب "	۴/-		
اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب "	۴/-		
سید عبدالمجید صاحب کپورتھلہ جالندھر	۴/-		
اہلیہ صاحبہ عبدالرحمن صاحب "	۱۰/-		
امۃ الوہاب صاحبہ "	۴/-		
امۃ القیوم صاحبہ "	۴/-		
امۃ الکریم صاحبہ "	۴/۴		
نعیم الرحمن صاحب "	۴/۴		
اہلیہ شیخ عبدالمنان صاحب "	۴/-		
حمید احمد صاحب "	۴/-		
ملک احمد دین صاحب لودھراں	۱۲/-		
مرزا عبدالحمید صاحب بچھیانہ ضلع منٹگمری	۶۴/-		
اہلیہ صاحبہ ایم فضل کریم صاحب اکنور	۴/-		
محمود احمد صاحب آگرہ یوپی	۱۰/-		
امۃ الحفیظ بنت چوہدری غلام حسین صاحب دارالفضل	۶۰/-		
صدیقہ بیگم بنت مکھن مولا بخش "	۴/۴		
سعیدہ بیگم والدہ نثار احمد صاحب "	۴/۴		
بابا شاہ محمد صاحب کھیل پور	۴۰/-		
عبدالرشید صاحب گوجرہ	۳۴/-		
بابو ظفر محمد اسمٰعیل صاحب فضل عمر ہوسٹل	۴/-		

نوٹ :- آج کے اخبار میں یہ دوسری قسط شائع ہوتی ہے - ایک اور قسط آئندہ کسی اخبار میں شائع ہوگی انشاء اللہ - خاکسار برکت علی خان وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان

مومن کا اخلاص ہر مصیبت اور ہر مشکل کے وقت اُسکے کام آتا ہے - وہ کسی قربانی کو بھی دریغ نہیں کرتا خواہ وہ اُسکے سامنے کسی شکل میں ہی کیوں نہ پیش ہو - یاد رہے کہ ہمارے تمام کام مال چاہتے ہیں - اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دین کو دنیا پر مقدم کرنیکا ارشاد فرمایا پس ایک بات تو یہ مدنظر رہے کہ جو وعدے کئے گئے ہوں انہیں پورا کیا جائے -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری یاقتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق مروارید عنبر کشتہ یاقوت۔ کشتہ نمرد۔ کشتہ سنگ یشب کشتہ زہرمہرہ کے علاوہ اور بہت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بینظیر ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نعمت ہے عورتوں کے امراض رحم مثلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشہ دو روپے دس روپے طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

فوری علاج

ہیضہ۔ قے۔ متلی اور اسہال کو فوراً دور کرتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے مفید ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ درد شقیقہ اور دردسر کے علاوہ ہر قسم کے درد زہریلے جانوروں کے کاٹے کا مجرب علاج ہے ہر گھر میں اسکا ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے گھر کا ڈاکٹر ہے سفر میں بہترین رفیق ہے۔ قیمت فی شیشی بڑھائی روپے

ایک نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ

مکرم محترم جناب سید عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن نے حال ہی میں ایک نہایت خوبصورت ٹریکٹ ۲۴ صفحات کا "خدا تعالیٰ کا عظیم الشان پیغام" کے نام سے چار ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے۔ مضمون اسقدر دلچسپ ہے کہ متعصب سے متعصب انسان بھی اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا اور تبلیغ کا پیرایہ ایسا دلکش ہے کہ ہر سعید الفطرت انسان کے متاثر ہونے کی پوری امید ہے قیمت ایک روپے کے آٹھ۔ طالب حق کو مفت" (الفضل ۳ جنوری ۱۹۲۷ء)

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ضرورت ہے

ایک محنتی۔ دیانتدار بجلی کے مکینک کی ضرورت ہے۔ جو فٹنگ اور مرمت کا کام اچھی طرح جانتا ہو تنخواہ معقول دی جائیگی بجلی کے علاوہ کسی دوسری لائن کے مکینک کو اگر یہ کام سیکھنے کی خواہش ہو۔ تو وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ آرسو کو دریا گنج دہلی

قیمتوں میں ترمیم

اگر مال پسند نہ آئے۔ تو فوراً واپس کردیں امیرانہ ریشمی شہدی لگی ۲۴/ ۱۲/۸/- امیرانہ ریشمی سادہ دلکش رنگ ۲۴/ ۱۲/۸/- ریشمی کپڑا تین گز بڑے قبض ۱۸/ ۹/۶/- یوسکی کپڑا ۶ گز فی تھان ۲۱/-/- ۱۲/۴/- کلاہ زیبا ریشمی گوٹا لیا ۵/- ۲/-/- میسرز اے۔ آر بند سنز لدھیانہ

اعلان نکاح

جلال الدین صاحب ولد میاں شہاب الدین صاحب جٹ ساکن پیکوال تحصیل گورداسپور کا نکاح ہمراہ شریفاں بی بی صاحبہ دختر عزیز اللہ صاحب مرحوم ساکن اوجلے تحصیل وضلع گورداسپور بعوض مبلغ ایکہزار روپیہ مہر قرار پا چکا ہے احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ قرابتین کے لئے بابرکت ثابت ہو۔

اشاعت شعبہ رشتہ

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے تین ممبروں کی متفقہ تصدیق

محترمہ بیگم شاہ نواز ایم ایل اے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کے مجرب سرمہ نے میری آنکھیں بالکل درست کردی ہیں۔ آپ نے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔ یہ سرمہ نہایت اچھا اور جو بہن بھائی استعمال کرینگے۔ وہ آپ کے ممنون ہونگے۔ میں آپکو اس نایاب شے کے مہیا کرنے پر مبارکباد دیتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ چیز مقبول خاص و عام ہوگی"

محترمہ بیگم تصدق حسین صاحب ایم ایل اے تحریر فرماتی ہیں:

"میں نے سرمہ جواہر کو دو ہفتہ استعمال کیا۔ بہت فائدہ ہوا۔

جناب چوہدری نصراللہ خاں صاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ایم۔ ایل اے تحریر فرماتے ہیں:

"یہ سرمے بلامبالغہ بالکل بیضرر اور بیحد مفید ہیں جس طرح آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ اسی طرح آپکے یہ سرمے آنکھوں کے لئے نعمت ہیں"

سرمہ جواہر والا چھ ماشہ کی شیشی پانچ روپے ۵

ٹھنڈا سرمہ چھ ماشہ کی شیشی دو روپے ۲

ترکیب استعمال:۔ ٹھنڈا سرمہ تین تین سلائیاں رات کو سوتے وقت

سرمہ جواہر والا تین تین سلائیاں دن کو کسی وقت۔

سلائی کو سرمہ لگا کر ہر بار سرمہ دانی میں جھاڑ لیا جائے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایجنسی جنرل سپلائی اسٹور قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

وائسرائے کی ہندوستانی لیڈروں سے ملاقاتیں

نئی دہلی ۴ مئی۔ آج مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ اور مسٹر لیاقت علی خان نے وائسرائے ہند سے دو گھنٹے تک ملاقات کی۔ گاندھی جی نے بھی ڈیڑھ گھنٹہ تک وائسرائے ہند سے تبادلہ خیالات کیا۔ بعد میں گاندھی جی نے بتایا۔ کہ وائسرائے نے اخبارات کے متعلق یہ شکایت کی ہے۔ کہ وہ ان کے متعلق سراسر غلط خبریں شائع کر رہے ہیں جنکی بنا پر ان کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ وائسرائے نے یہ بھی کہا۔ کہ ان کی دلی خواہش ہے۔ کہ ہندوستان ایک رہے سب ہندوستانی مل جل کر ملک کی ترقی میں حصہ لیں۔ اور گذری ہوئی باتوں کو فراموش کر دیں۔ جون ۴۸ء سے قبل برطانوی گورنمنٹ پوری کوشش کرے گی۔ کہ ہندو اور مسلمانوں کے درمیان کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔ کیونکہ موجودہ فرقہ وارانہ منافرت نہ صرف ہندوستان بلکہ برطانیہ کی بدنامی کا بھی موجب ہے۔ وائسرائے نے اس بات پر زور دیا۔ کہ اگر موجودہ فرقہ وارانہ کشمکش ختم نہ ہوئی۔ تو اسے پوری قوت سے دبایا جائیگا۔ خواہ فوجی قوت سے ہی کام لینا پڑے۔ امید ہے۔ کہ وائسرائے کے ذاتی مشیر لارڈ اسمے ۱۱ مئی تک واپس آجائیں گے۔ اس کے چند دن بعد وائسرائے کی طرف سے ہندوستان کے متعلق اہم اعلان جاری ہوگا۔

کانگرسی لیڈروں کے باہمی مشورے

نئی دہلی ۴ مئی۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس غیر معین مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ آج گاندھی جی بھی اجلاس میں شریک ہوئے اور وائسرائے سے اپنی ملاقات کی تفصیل سے انہیں آگاہ کیا۔ پنڈت نہرو۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد اور مولانا ابوالکلام آزاد کے وزیر اعظم نے بھی گاندھی جی سے ملاقاتیں کیں صرحد کے وزیر اعظم ڈاکٹر خان صاحب آج دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ امید ہے۔ کہ خان عبدالغفار خان بھی بہت جلد دہلی میں گاندھی جی سے ملیں گے۔ اور سرحد کی تازہ صورت حالات کے متعلق ان سے مشورہ کریں گے

فسادات کے شعلے

پشاور ۴ مئی۔ سرحد گورنمنٹ نے ایک سرکاری اعلان میں بتایا ہے۔ کہ پرسوں ہری پور جیل میں سیاسی قیدیوں کے درمیان آپس میں لڑائی ہو گئی۔ جس کی وجہ سے دس قیدی زخمی ہوئے۔ ان میں سے تین شدید مجروح ہیں ہری پور کے بعض قیدیوں کو پشاور جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حویلیاں ریلوے سٹیشن کے نزدیک لائن کی پٹڑی کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن بروقت علم ہو جانے کی وجہ سے یہ کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ ایک اور مقام پر ٹیلیگرام کے تار کاٹ دیئے گئے۔ اس سلسلے میں متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ مسلم لیگ کی انکوائری کمیشن ابھی تک جاری ہے۔

کلکتہ ۴ مئی۔ بنگال گورنمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ کلکتہ میں کل اکا دکا حملوں کی چار وارداتیں ہوئیں ہوڑہ میں امن رہا۔ ڈاکہ میں ابھی تک صورت حالات خراب ہے۔ ڈاکہ کے بعض علاقوں میں ۷۲ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ شہر کے آٹھ علاقوں پر اکاسی ہزار روپے کا اجتماعی جرمانہ کیا گیا ہے۔ بنگال مہاسبھا کے جنرل سیکرٹری نے کلکتہ ریڈیو سٹیشن سے تقریر نشر کرتے ہوئے ہندوؤں سے اور مسلمانوں سے امن کے ساتھ رہنے کی اپیل کی۔ اور کہا اگر ہندو مسلمان آپس میں لڑتے رہے۔ تو آزادی کی نعمت سے محروم رہ جائیں گے۔

مدراس کے سابق وزیر اعظم کا بیان

مدراس ۴ مئی:۔ مدراس کے سابق وزیر اعظم مسٹر راجگوپال آچاریہ کانگرس کے سابق وزیر اعظم مسٹر کاشم دستور ساز اسمبلی میں شریک ہونے کے بعد واپس مدراس پہنچ گئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ میں نے صوبہ کی وزارتی کشمکش کی تفصیل گاندھی جی کو بتا دی ہے۔ اور یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ صوبے کے عوام ہرگز میری وزارت کے خلاف نہ تھے۔ صرف اسمبلی کے ممبروں کی اکثریت میرے خلاف ہو گئی تھی۔ اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اسمبلی کے بہت سے ممبروں نے وزارتیں حاصل کرنے کی خاطر گروپ بنا لئے تھے۔

سابق نازی ممالک میں وبائیں

لنڈن ۴ مئی:۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے ایک تقریر میں بتایا۔ کہ نازیوں سے آزاد ہونے والے ممالک میں مختلف قسم کی بیماریوں کے باعث بہت زیادہ اموات ہو رہی ہیں۔ آپ کو پولینڈ کے وزیر اعظم نے بتایا کہ قبل ازیں پولینڈ کی آبادی دو کروڑ بتیس لاکھ تھی اس لاکھ تھی جو اب دو کروڑ بتیس لاکھ رہ گئی تھی۔ گویا کا صرف ڈھانچہ باقی رہ گیا ہے

جاپانی وزارت کا استعفیٰ

ٹوکیو ۴ مئی۔ جاپان کے موجودہ وزیر اعظم اور ان کی وزارت کے دیگر ارکان ۴ مئی کو مستعفی ہو جائینگے جب کہ شاہی حکم کے مطابق نئے آئین کے ماتحت جاپان کی پہلی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا۔ نئے آئین کی رو سے شاہ جاپان کے اختیارات محدود کر دیئے گئے ہیں۔ اور جنگ کرنا خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈر جنرل میکارتھر نے بتایا۔ کہ اپنا آئین برطانوی آئین کے مشابہ بنایا گیا ہے۔ اسے ہفتہ کے روز شاہ جاپان شہریوں کے ایک اجتماع میں پیش کریں گے۔

ہندوؤں کے متعلق ایک برطانوی اخبار کا تبصرہ

لندن کے اخبار دیلی سٹیٹسمین اینڈ نیشن نے ہندوستان کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ہندوستان میں فرقہ وارانہ صورت حالات سخت خطرناک ہو رہی ہے۔ وہاں میں بھی شدید بد اعتمادی کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ اور یقیناً ہندوستانی فوج میں بھی فرقہ وارانہ جذبات پرورش پا رہے ہیں چونکہ بنگال اور پنجاب میں دونوں قوموں کا تناسب آبادی قریباً مساوی ہے۔ اسلئے ان دونوں صوبوں میں خاص طور پر شدید فسادات اور قتل عام کا

بیس مئی اور وقف جائداد

ہر زمانہ کے لئے ایک شخص مذہب کی جان ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کی روح قرار دیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کی تلوار ہیں۔ آپ کا کام اپنے رب کے ذکر کو ان ذرائع سے بلند کرنا ہے۔ جو خود اللہ تعالیٰ آپ کے لئے مہیا فرما دے۔ ان ذرائع میں سے ایک ذریعہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وقف جائداد کی تحریک کا عطا فرمایا ہے۔ اس تحریک میں اگر ہر کمانے والا احمدی حصہ لے۔ تو یہ فنڈ کروڑوں تک پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے جو دوست ابھی اس مبارک اور الٰہی تحریک میں شامل نہیں ہوئے۔ وہ بیس مئی سے قبل اپنے وعدے دفتر تحریک میں بھجوا دیں

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

درخواست دعا

لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے کی سماعت کی تاریخ ۱۰ مئی کے ابتدائی ایام میں مقرر ہوئی ہے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔